حکم رئیس رامپور سکہ مہر و ماہ زد ترک سپہر گرد درش بستہ کمر بچاکری	گشت ز طبع بر خبر نظم و نسق زیادہ تر شہر بشہر دور دور رعب جلال قیصری	دال باین وقائع است سرو گفتہ زکی سطوت شاد ماں شود دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

رجسٹرڈ نمبر [illegible] ۱۵

اشتہار ضوابط اخبار

(۱) [illegible] مکان وطن خلیل حضرت [illegible] رامپور [illegible] ہفتہ وار اخبار ہے کہ دوشنبہ کو ۴۰ سال سے ریاست رامپور ملک ہند میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اولیا اقوال بزرگان دین وقت پیر نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک رائیں چھپتے ہیں رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شایع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (ا) جلیل القدر والیان ریاست و معادن [illegible] اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی [illegible] اور [illegible] (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی [illegible] اور مابعد [illegible] (د) حضرات سادات کرام دفتر کے علماء و کم استطاعت طلباء کو خاص رعایتی [illegible] (۳) یہ اخبار بغرض خاص صورتوں میں بامید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار واپس نہ کریں خریدار متصور ہونگے درصورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر دبدبۂ [illegible] ہونی چاہئے۔ (۵) جو صاحب خریدنا چاہیں [illegible] قیمت [illegible] ورنہ خریدار متصور ہونگے [illegible]

اخبار ہذا جب [illegible] ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بجز ایسے جن میں کوئی قانونی قباحت موجود ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں مطالب خاص کی اجرت فی سطر کالم ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے ۱ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شایع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ۸ آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریداران کیلئے خط و کتابت محض تضییع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کے ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
یکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ [illegible] اہل معاملہ کی [illegible] رسالہ کی [illegible] (۲) اجرت کل پیشگی لی جائیگی (۳) ایک [illegible] سے کم کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین [illegible]

انفرادی آزادی ملکی فروغ و قومی ترقی

...کا راز اسی میں پنہاں ہے۔ اگر آپ اپنی نسلوں کو بیدار بنانا چاہتے ہیں تو انکو رفتار زمانہ کے موافق تعلیم دیجئے۔ رسالہ نمائش کئی سال سے اسی کوشش میں مشغول ہے۔ سائنس کے کٹھن مسائل نہایت سیدھی سادی زبان میں سمجھاتا ہے۔ کم سرمایہ لوگوں کو آمدنی کے راستے دکھاتا ہے۔ صنعت و حرفت کی ترقی کا شوق پیدا کرتا ہے۔ غرضکہ حصول علم اور دولت کے بہترین وسائل پیش کرتا ہے۔

ادبی نثر و نظم صرف بطور ضمیمہ شریک ہے۔ اسلئے وہ اصحاب جنکو صرف ادبی ذوق ہو یا علمی مضامین خشک معلوم ہوں نمونہ طلب کرنیکی تکلیف گوارا نفرمائیں۔ البتہ سائنس و صنعت کے دلدادہ صرف خرچ ڈاک دو آنہ بھیجکر رسالہ مفت طلب فرماسکتے ہیں۔

ماہوار جاری سائز۔ لکھائی چھپائی کاغذ سب عمدہ قیمت سالانہ صرف دسے۔

پتہ۔ منیجر رسالہ نمائش کاچیگوڑہ حیدرآباد دکن

زمانہ پلٹ گیا

آئیں کدھر ہیں آج قدر دان کمال کے
کاغذ پہ رکھدیا ہے کلیجہ نکال کے

مجربات نورانی یعنی طب العسائی بزبان اردو

ایک ایسی مکمل اور جامع و مانع کتاب ہے جو برسوں کی عرق ریزی اور قلمی نسخہ جات کی چھان بین کی بعد آنکھوں کا تیل نکال کے تالیف ہوئی۔ اس میں طب یونانی کے بحر لا انتہا کو ایک کوزہ میں بند کردیا گیا ہے۔ کتاب کیا ہے۔ گویا طبقہ حکما کی ایک انجمن ہے جو آپکو ہر وقت ہر مرض کا مفید علاج بلا فیس بتلا سکنے کیلئے تیار ہے پس اگر آپ اپنی اور اپنے خویش و اقارب کی زندگی آرام و عافیت گزارنا چاہتے ہیں تو آج ہی ایک جلد کتاب مذکور طلب فرمائیں جسمیں سینکڑوں ایسے مجرب نسخے درج ہیں جو ہزار روپیہ خرچ کرنے پر بھی آپکو دوسری جگہ سے نہیں مل سکینگے۔ قدیم و جدید مسہل و پیچیدہ امراض کے آسان ترین داخلی و خارجی۔ مفید و صد بہ علاج آپکو اسی کتاب میں ملینگے جسپر عمل کرنے سے انسان واقعی تندرستی کا لطف اٹھانے کا مستحق ہو سکتا ہے۔ کتاب مجلد حجم ۶۰ صفحو قیمت ۱۲/

نسخہ جات مجرب المجرب تحفہ صمدیہ ۱۰۵۰ درج ہیں قیمت دوم زبان للعہ درجہ دوم ہے باجلد ہے۔

پتہ صحت حکیم نور محمد ولد حکیم مولوی نفیس احمد مالک شفاخانہ کشمیری بازار لاہور

اخبار ظریف سہارنپور

اخبار ظریف سہارنپور جمعہ کے دن اپنے حسن خداداد کی نورانی چمک سے پبلک کو فیضیاب کرنے کیلئے شائع ہوتا ہے۔ اسکے مضامین قابل دید ہیں۔ قومی و ملکی اور سیاسی معاملات میں نہایت آزادی و بیباکی کے ساتھ کام کرنیوالا اخبار ہے۔ روتوں کو ہنسانے اور ہنستوں کو پھڑکانے کا زبردست ٹھیکیدار ہے۔ جلسے میں طراری و چالاکی سے بال کی کھال کھینچتا ہے ظلمت کفر کو مٹانے کیلئے گرز نورانی ہر وقت ہاتھ میں لئے ہوئے گشت کرتا ہے۔ اگر آپ زندہ دل ہیں تو بہت جلد بذریعہ منی آرڈر روانہ فرماکر خریدار بن جائیے ورنہ وی پی منگانے اسلئے کہ ۲/ کا فضول نقصان ہوگا۔ چندہ سالانہ للعہ ششماہی ۱۱۲ نوٹ۔ آخر ماہ شوال یعنی ۵ جون ۱۹۲۳ء تک خریدنے والے اصحاب صرف ایکسال کیلئے للعہ اور چھ ماہ کیلئے ۱۲ روانہ فرماکر خریدار بن جائیے۔

المشتہر

منیجر اخبار ظریف سہارنپور

اگر آپ رفیق صادق کو

جو مذہب۔ اخلاق۔ تعلیم۔ سیاست۔ صحت جسمانی۔ تنظیم جماعت۔ تحفظ قومی۔ اشاعت اسلام ایسی ضروریات کو قال اللہ و قال الرسول کے مطابق حریت و صداقت کے رنگ اخلاق و ادب کی حدود میں ظاہر کرتے ہوئے بزم تبلیغ و اشاعت اسلام کی بہترین نمایت آب و تاب سے ہر ماہ کی ۱ تاریخ کو شائع ہوتا ہے ملاحظہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو صرف نصف آنہ کا ٹکٹ بھیجیے۔ ۵۲ صفحو کا شاندار رسالہ آپکے پاس حاضر ہو جائیگا

پتہ مہتمم رسالہ رفیق صادق گوجرانوالہ پنجاب

دیوان جان صاحب

لکھنؤ کے مشہور شاعر میر یار علی جان کا سرمایہ مستند اردو محاورہ اور رواج جسمیں بیگمات لکھنؤ کی زندگی و معاشرت کا نقشہ۔ ...صاحب نے اپنے خاص رنگ میں لکھا ہے جسمیں بیگماتی زبان کا لطف ملتا ہے...

ھو الغنی

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دو شنبہ

۲۲ ذوالحجہ ۱۳۴۲ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۲۴ء

حضرت اعشاق خدا کے نصیحت بخش اقوال

حضرت امیر المومنین امام المتقین سیدنا مولانا علی مرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضور پر نور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب میری امت عادت کریگی ان باتوں کی تو اسپر بلا نازل ہوگی۔

(۱) مال غنیمت کو دستگردان بنا کر ہو جیسے بانٹا ہوا اسکا مالک بن جائے اور اسکا حصہ محروم رہ جائے۔

(۲) امانت کو لوٹ کی طرح کھا لیں جیسے ہو اتفاقاً ملے وہ لوٹ لیں گے وہ یا جیسے کا ارادہ وہ کرے۔

(۳) زکوٰۃ کو تاوان اور قرض کی طرح بار گراں جانیں۔

(۴) ہر شخص بیوی کی اطاعت کرے اور والدین کی نافرمانی۔

(۵) دوست کے ساتھ احسان کریں اور باپ پر جفا جائز رکھیں۔

(۶) مسجدوں میں آوازیں بلند اور شور و شغب کرتے ہوں۔

(۷) قوم کا سردار وہ شخص ہو جو ان سب میں زیادہ کمینہ اور رذیل ہو۔

(۸) ہر کسی کی تعظیم کی جائے۔

(۹) اسکی شرارت کے ڈر سے شرابیں پی جائیں۔

(۱۰) ریشمی لباس پہنے جائیں۔

(۱۱) گانے والیوں اور باجوں کا مہیا کریں۔

(۱۲) اور پچھلے بزرگوں پر لعن طعن کریں۔

جب یہ باتیں موجود ہوں تو ایسے وقت میں جاگ کر لوگ سرخ ہوا یا زمین میں دھنسنے یا اپنی صورتوں کے بدلنے کے منتظر رہیں۔

حضرت عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جائیگا۔ حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو۔ نیادتی سپاہیوں کی ہو۔ حاکم کا حکم بکنے لگے یعنی رشوت دیکر اپنے موافق حاکم سے حکم حاصل کر لیا۔ اسیطرح ملکی بات ایکنا ہیچ ہونا۔ دین دنیا کے عوض بکے۔ خون کرنا ایک معمولی بات سمجھیں خویش و اقربا سے تعلقات منقطع ہونا۔ [illegible] پیدا ہوں کہ قرآن عظیم کو باجوں کی آواز کی طرح سے نغمہ کی طرح پڑھتے ہیں کہ وہ ایک کے طور پر۔ تمکو سنائیں خواہ وہ قرآن مجید کا مطلب نہ سمجھیں [illegible] شرع کے حلال و حرام [illegible] وغیرہ کے مسائل بیان کرنے بران سبھوں میں اسکو بھی کم سمجھ۔ کتاب و سنت سے بیخبر اور جاننے والے عالم سے پرہیز کرینگے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام مجھے فرماتے تھے کہ ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر دو باتوں سے خوف کرتا ہوں (۱) شکم پُری اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ جائینگے (۲) چھوڑ دینگے نمازیں اور سیکھینگے قرآن مجید کو منافق کہ اہل علم سے لڑیں یعنی بے دین لوگ پیٹ بھرنے کی غرض سے قرآن کا ترجمہ سیکھکر رولانے اور جھگڑانے کی باتیں حجت کی طرح یاد کر کے علما کا مقابلہ کرینگے اور بے دین نفس کے بندے ان کے ساتھ ہو جائیں گے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور پر نور حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایسا زمانہ آئیگا کہ مسخ ہو اسوقت کے لوگوں کے آدمیوں کے سے ہونگے اور دل انکے شیطانوں کے سے ہونگے۔ خون ریز لوگ جھگڑینگے نہ بچینگے بری بات سے۔ اگر تو انکی پیروی کرے تو وہ تجھکو تباہ کر دیں اور اگر تو انکے پاس امانت رکھے تو وہ خیانت کریں۔ ان کے بچے شوخ ہوں اور جوان انکے بیباک اور بوڑھے انکے بیباک ہوں۔

مرکز وفود اسلام
جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی
کی
تیئیسویں اطلاع

(از قاضی محمد احسان الحق صاحب نعیمی ناظم مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفیٰ آگرہ)

آریوں کی خطرناک کوشش

تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ ہوتا ہے کہ جب فتنۂ ارتداد رونما ہوا تھا اور جبکہ اسکے ابتدائی شعلے نہایت تیزی کے بھڑک رہے تھے اس وقت بنیائے ساطانیو کی کوشش ہے۔ واضح تر سینۂ غیر آگاہی ہی آئی کیا عالم اسلام پنجابیت شعلہ کیلئی تھی اور وہ میں آریوں کو مرکز کے لیے تیار ... [illegible] اسکی بلندی کا مرکز بنا لیا گیا تھا۔ اس پنجابت کے بعد ان مواضع میں سرگرمی کی جو اب تک جاری ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ راجپوت بھائی اسکے اپنے مذہب پر قائم ہیں اور آریوں کی کوئی چالبازی انکو پائے ثبات سے متزلزل کرسکی۔ اگرچہ بعض بیوتوں کو پانچ پانچ ہزار روپیہ کا لالچ دیا گیا مگر انھوں نے نہایت بلند حوصلگی کی آواز اسکو ٹھکرا دیا۔ ان مواضع کا مختار رہنما ایسا تھا جو ہمارے سامنے [illegible] جب انکی ترکی کوشش ناکام ہوئی تو انھوں نے قصبہ [illegible] موضع آہن میں ایک جلسہ کیا جسمیں بڑے بڑے پنچ ادھر گئے اور ان ۱۳ مواضع کے مسلم راجپوتوں کو جلسہ میں شرکت کیلئے خاص اہتمام کیا۔ خطوط اور آدمیوں کے ذریعہ سے ایک ایک کو بلوایا اور لوگوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دی۔ جب جلسہ کی تاریخ [illegible]

دیکھئے بقیہ مضمون حاشیہ ۲ پر ملاحظہ ہو

(بقیہ مضمون حاشیہ صفحہ ۳)

موضوع پر بھی کہنا شروع کیا کہ اگر ہم سے کوئی آئندہ گفتگو کرنا چاہے تو ہم گفتگو کرنے کیلئے بھی تیار ہیں آج اس خبر کو پاکر ایک جماعت نے بغرض گفتگو وہاں پہونچی جس میں حسب ذیل اصحاب خصوصیت سے قابل ذکر ہیں

فاضل سنسکرت مناظر اسلام جناب مولوی سید غلام طیب صاحب بہ بچھاری۔

جناب مولوی محمد حبیب اللہ صاحب انسپکٹر مدارس مدرسہ الصوفیہ۔

جناب مولوی محمد رفیق صاحب۔

جناب مولوی محمد [illegible] الدین صاحب۔

خاکسار ناظم جماعت مبارک۔

گفتگو کا وقت ۶ بجے شام سے ۹ بجے شب تک رکھا گیا تھا۔

آریوں کی ہوشیاری کا یہ عالم تھا کہ جلسہ کو اس چھوٹے سے موضع میں انکے بڑے بڑے لیکچرار موجود تھے مثلاً پنڈت مراری لال شرما۔ پنڈت کالیچرن شرما۔ پنڈت شیو شنکر شرما۔ انکے علاوہ اور بھی کئی لیکچرار تھے۔ ٹھیک ۶ بجے ہم لوگ جلسے میں پہونچ گئے تھے ہم لوگوں کو پہونچتے ہی انہوں نے بجائے دو گھنٹے کے صرف ایک ہی گھنٹہ وقت دینا چاہا اور ایک گھنٹہ خود تقریر کرنے کیلئے مانگا۔ اسپر اصرار کیا گیا کہ جب آپ خود دو گھنٹے لیتے ہیں تو ہمیں کمی نہیں کرنی چاہئے۔ بالآخر بہت سی رد و کد کے بعد دو گھنٹے دینے پڑے۔ انہی سے تقریر چاہا۔ [illegible] کے متعلق گفتگو کیگئی اور نیوگ تعلیم پر روشنی ڈالی گئی۔ نیوگ کی تعلیم کو دانشمند آریوں نے نہایت حقارت کی نظر سے دیکھا۔

جناب مولانا [illegible] صاحب مولوی [illegible] مسلمانوں کی [illegible]

بھلی بات کا حکم کرینگے نہ بُری بات سے منع کرینگے [illegible] بدعت ہوگا اور بدعت انہیں سنت ہوگی اور جو انمیں سب سے صاحب علم ہونگے وہ ظالم ہونگے یا عالم گمراہ پس ایسے وقت میں [illegible] پس ان لوگوں میں جو نیک لوگ ہونگے وہ پکارینگے مگر انکی کوئی نہ سنیگا۔

حضرت جناب ولایت مآب امیر المومنین سیدنا مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئیگا کہ اس زمانہ میں نہ عالم کی پیروی کیجائیگی اور نہ [illegible] صاحب حکمت سے حیا کیجائیگی اور نہ تعظیم کیجائیگی بڑے کی اور نہ رحم کیا جائیگا چھوٹو پر۔ باہم ایک دوسرے کو قتل کریگا۔ دنیا پر انکے دل بھیڑیوں کیطرح مائل ہونگے اور زبانیں انکی عرب والوں کی ایسی ہونگی۔ نیکی پر بھلی بات کو اور نہ انکار کرینگے بُری بات سے نیک آدمی ان میں چھپ کر چلے گا۔ ایسے لوگ بدترین خلق ہیں اللہ کی مخلوقات سے قیامت کے دن اللہ عزوجل انکو نظر رحمت سے نہ دیکھیگا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بھلی بات کا حکم اور بُری بات سے منع کرنا کب چھوڑیں فرمایا جب پہلی امتوں کی ایسی حالت تم میں ظاہر ہو جائے تم میں جو چھوٹے ہوں وہ ملک والے ہوں اور رذیلوں میں علم ظاہر ہو اور نیکوں سے الغرض باتیں ظاہر ہوں۔

اب ایسا ہی ہو رہا ہے اور ان علامتوں میں بہت کچھ ہو چکیں اور بہت کچھ ہونا باقی ہیں اے اللہ ہم تجھسے نیک عمل کی توفیق چاہتے ہیں اور تیری پناہ مانگتے ہیں منکرات سے [illegible] اپنی محبت سے بہرہ کردے اور انکی محبت دے جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور محبوب عمل سے ہمکو اپنا قرب خاص عطا فرما اور ایمان کو سلامت رکھ [illegible]

[illegible] پہلے بھی تو بہت سے [illegible] پیارا نام لیکر ایسے [illegible] عاقبت بخیر ہو جائے اور [illegible] عذاب دنیا اور عذاب آخرت سے بچا لے اے اللہ ہماری [illegible] دعا قبول فرما [illegible] تو ہی سننے والا ہے۔ جب اللہ کی سرکار میں عرض سے فرصت پائیں تو [illegible] ہوئیگا

عرض حال بحضور محبوب ذو الجلال

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم)

از لسان فیض بیان واقف رموز حقانی حضرت مولانا مولوی سید [illegible] صاحب [illegible] قادری نقشبندی [illegible] عالی [illegible] دامت برکاتہم۔

اے خاتم انبیا ہیں [illegible] دعا ہے
منجدھار میں بیڑا تری امت کا پڑا ہے
ہوتے نہیں [illegible] میں [illegible] جہلا ہیں
امداد جہالت پہ پھر ابلیس کھڑا ہے
بے علم ہے نوبت علمات ہے عداوت
تعلیم و تعلم کا بھی [illegible] بند ہوا ہے
واعظ ہیں تو بے علم جو صوفی ہیں تو ان پڑھ
ان دونے ہی اسلام کو بدنام کیا ہے
حاجت ہے [illegible] کی نہ کچھ شرح و متن کی
جو چاہو وہ کہہ دو یہ بیان [illegible] کیا ہے
پیسے میں بھرا علم جہالت کا ہے [illegible]
ہو یاد نہ جنکو وہ کتابوں میں لکھا ہے
[illegible] والا بھی کتب کا جو کسی سے
پھر نام ہی تازہ ہی کتابوں کا رکھا ہے
حقانی میں ایسے کئے کرے کیا کوئی عالم
کیا یہ ہی شہادت [illegible] صاحبہ ہے
واعظ کا تو اس زور پہ پھر بھی ہے [illegible] جلوہ
پر صوفی بے علم تو آفت ہے بلا ہے
حاجت ہی نہیں انکو حدیث اور فقہ کی
وہ علم ہی کچھ اور [illegible] علم جدا ہے
پیروں کے وہ [illegible] ہیں کہ جو ان [illegible]
پھر ان کا [illegible] پہ [illegible] عذاب ہے
[illegible] سے [illegible] ہو جائے

[illegible] کوششیں [illegible] اور تجارت [illegible] بھائی [illegible] حملہ سے محفوظ رہے۔

اوس کفر ہی میں اونکے تو دو نجبہ کا مطلب
ہے مہدی جسکے مترقیاں کا اک عالم
جس جہاں سے پیرون کو بھی پسند ہے [illegible]
دعویٰ ہی نہیں مسند ریت کا فقط اس کو
یہ شخص تو خود بھی موجود ہے جناب
بچھڑے بیمار رنگ جمایا ہے بڑا کام
دنیا کو دکھا لوگوں کا ایمان شکل ہے
ہیں مدرسے کثرت سے مدرس بھی بہت ہیں
اور علم کی کثرت کا بھی اک شور بپا ہے
پر کام نہیں دین کے علموں سے کسی کو
دنیا نہ ملے جس سے وہ پھر علم ہی کیا ہے
ہے علم وہی جس سے کہ خوب سی دولت
جاتا ہے اسلام بلا سے یہ بلا ہے
گو صورت اسلام ہی اس علم سے شیدا ہو
پر شوکت اسلام خراب اسکے سوا ہے
اور نام کے کچھ [illegible] صاحب دولت
جز رسم کے علما سے انھیں کام ہی کیا ہے
پھر کیا ہے وہ مدرسۂ دین جسکا کہ
جس میں نہ رہے کچھ نام تو وہ کام ہی کیا ہے
جنت بھی اگر ہو دین تو ہوں نام کی
اگر ہیں جو عزت تو وہ دینے کی بھی بات ہے
ہجرت سے صحابہ کی نہیں کام کسی کو
دنیا طلب اصحاب کا بھی نام رکھا ہے
تکمیل نہیں دین کے علموں کی اسی سے
اسلام کو بدعات کے نرغے میں کیا ہے
دنیا کا عجب حال ہے حیران کئی کہے
عالم ہے وہی [illegible] الفصحا ہے
پھر کفر سے نفرت ہے نہ بدعت سے غرض
یک بات اگر کفر کی کہدی بھی تو کیا ہے
پھر قصہ بھی نہ جانے تو [illegible] سے
کچھ بھی جو ہو [illegible] راہ صفا ہے
اب عالم و دیندار اگر اب بھی [illegible] ہے
کا [illegible] وہی سب [illegible]
[illegible] ہے اسلام عرب [illegible] مسلمان
بے [illegible] سے یہ شور قیامت کا بپا ہے

لو ہمیں [illegible] عطا کی
جنت [illegible] دل سو [illegible] لگا ہے
[illegible] ذکر [illegible]
سنت ہے [illegible] بن رہا ہے
تیرا ہے [illegible] شافع محشر مری فریاد
[illegible] کا [illegible] کوئی تیرے سوا ہے
فتنوں سے بچا وقت ہے فتنوں کے خدایا
تیرا ہی بھروسہ ہے سہارا بھی ترا ہے
محبوب خدا اب تو بلا لیجئے [illegible] کی
اس ہند سے دل اب تو بہت تنگ ہوا ہے
خواہش ہے یہی دل کی تمنا بھی یہی ہے
ہر خار رہ [illegible] کا مرہم دکھ کی دوا ہے
شاہا مجھے جلدی سے طیبہ [illegible] اب تو
مشتاق در پاک یہ [illegible] میں پڑا ہے
جاروب کشی گر ترے در کی اسے مل جائے
دیدہ ہے اور پلکوں کی جاروب [illegible]

دیسی ریاستیں

ریاستوں میں ملازمین باہر کا سوال

ہم کو اپنے ذرائع معلومات سے معلوم ہوا ہے کہ برٹش انڈیا کی دیسی ریاستیں اپنی ترقیات کے تحت میں یہ سوال نہایت شدومد سے اٹھا رہی ہیں کہ دیسی ریاست میں غیر ریاستی یا غیر ملکی ملازم نہو۔ ہر طریقہ کی ملازمت ملکی لوگوں کو دیجائے۔ جسکو ہم پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں ہے کیونکہ ریاستوں کو جب آزادیاں گورنمنٹ نے عطا فرمائی ہیں وہ اس نکتہ چینی سے باز رکھتی ہیں مگر ہم کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اگر ہماری معلومات صحیح ہیں تو یہ اجتہاد ایکدم نہ صرف انقلاب انگیز بلکہ خطرہ سے خالی نہیں ہم دور کیوں جائیں اپنی ریاست کو دیکھیں کہ وہ اس [illegible] میں تنگ ظرفی نہیں باوجودیکہ [illegible] قابلیت کے لوگ یہاں موجود ہیں [illegible] دام اقبالہم [illegible]

ریاست [illegible]

[illegible] کا [illegible] حیدرآباد [illegible] ریاست [illegible] میں [illegible] ہے [illegible] تھا اور [illegible] لوگ [illegible] سے انکار کر دیا تھا [illegible] اور وہ لوگ [illegible] تھے [illegible] آدمی [illegible] تھے [illegible] انتظام [illegible] صاحب کے ساتھ [illegible] لیکر [illegible] پر چڑھ آئے [illegible] میں [illegible] تھی جہاں [illegible] لوگ [illegible] تھے۔ [illegible] کے [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] تھی [illegible] میں [illegible] اکی [illegible] بھاگ نکلا

ریاست سروہی

... حضرات کا ایک وفد مہاراجہ سروہی کی خدمت میں اس غرض سے حاضر ہوا تھا کہ ان کو ریاست میں اپنے پرچار کی تبلیغ اور بہاجر ... کی اجازت دیجائے تاکہ اس ریاست میں بسنے والی پہاڑی قومیں مثلاً بھیلوں وغیرہ ... کو ہندو بنانے کی کوشش کریں

مہاراجہ صاحب نے جواب دیا کہ ہندو اور مسلمان دونوں میری رعایا ہیں اور دونوں کے امن و آسائش کا خیال رکھنا میرے لیے ضروری ہے اس لیے میں اپنی ریاست میں کوئی تحریک اس قسم کی پسند نہیں کرتا جو ہندو مسلمانوں میں کشیدگی پیدا کرنیوالی اور امن میں خلل ڈالنے والی ہو لہذا آپ میری ریاست کو اپنی جدوجہد سے معاف رکھیں اور میرے یہاں ایسی کوئی تحریک پیدا نہ کریں مہاراجہ سروہی کا یہ حکم قابل تقلید ہے اور نہایت دور اندیشی پر مبنی ہے۔

... طبیعت تلی ہوئی ثابت ہے اور جبر کھیرن کو بھی اپنے دامن شفقت سے محروم نہیں فرمانی۔

... رعایا ان کے یہ خیالات میں ہم ان کو ... ملک خان پر دال تصور کرتے ہیں۔ آج ہی وہاں ریاست میں جنگے دامن دولت میں ملکی و غیر ملکی سب کو پناہ ملتی ہے جس دماغ سے یہ تجویز نکلی ہوگی اوسکو خبر نہیں کہ ہر دو لیسوں سے ملک ملک مالک کا نام نشر و اعلان ہے اور گھر گھر کی مرغی ہمیشہ دال برابر ہو گئی ہے سننا ہے کہ اسی شہرت سے ریاست بہاولپور میں **انقلاب** ہو رہا ہے اگر یہ خبر صحیح ہے تو ہم حضور ہز ہائینس بالقابہم کو دو مشورہ دینگے کہ حضور نے ابتدائی زمانہ حکومت میں نظم و نسق کی ابتدا اس طریقہ عمل سے کی کہ تجربات سار ریاست حاصل کرنے کے بعد اگر یہ خیال رہے تو بہتر ہے اس اسکیم کو عمل فرمایا جاوے۔ اور کسی بر سر روزگار متوسل کو یکایک محروم نہ فرمایا جائے ورنہ دعاؤں کی جگہ بددعائیں جمع ہو جائینگی۔ اور یہ خطرہ سے خالی نہیں۔ ہر ایک کو دعائے خلائق کی ضرورت ہے۔ ہر طبیب کا فلسفہ نیکنامی غریب و اور مرضا کے معالجہ میں مضمر ہے۔ عرض کر دینا ہمارا فرض تھا منانہ ماننا یہ با اختیار حضرات کا کام ہے۔

مملکت عثمانیہ حیدرآباد دکن

بمبئی کرانیکل کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام دکن اپنی یونیورسٹی کی تعلیم میں بہت بڑی دلچسپی اور سرگرمی کا اظہار فرما رہے ہیں۔ حضور ممدوح نے خاص ہیں عثمانیہ یونیورسٹی کے سرمایہ محفوظ میں سے اس غرض کیلئے ایک رقم منظور کی ہے کہ تین گریجوئیٹوں کو جنہوں نے یونیورسٹی مذکور میں پہلے ہیں گریجوئیٹ کی ڈگری حاصل کی ہے تعلیم کے لیے انگلستان بھیجا جائے۔ ایک دوسرے مسلمان طالب علم کو بھی وظیفہ دیا گیا ہے جو یونیورسٹی مذکور سے پاس ہوا ہے۔ اگر حضور نظام تعلیمی امور میں اسی طرح دلچسپی لیتے رہے تو ہمیں کوئی شبہ نہیں کہ ان کی ریاست میں بہت جلد ایسے تعلیم یافتہ اور ماہرین تیار ہو جائینگے جو ریاست کے انتظامات کو زیادہ قابلیت اور خوبی کے ساتھ انجام دے سکینگے۔ حضور نظام نے جو خیال ظاہر کی ہے ہر طرح نہایت قابل تعریف ہے۔

ریاست بھاؤنگر

مسٹر ... صاحب روزنامہ ... ... میں یہ معلوم کرکے از حد خوشی ہوئی کہ ریاست بھاؤنگر جو کاٹھیاواڑ کی ایک بہت بڑی اور نامور ریاست ہے اپنے موجودہ منتظمین کے زیر نگرانی روز افزون ترقی کر رہی ہے۔ ریاستوں کی خوش نظمی کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ رعایا خوشحال مطمئن اور فرمانبردار رہے۔ ضروری اصلاحات اور ترقیوں کی کوشش جو ... آمدنی ... ... اضافے ہوں ... ہر قسم کی آسانیاں بہم پہونچائی جائیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ راعی اور رعایا کے تعلقات نہایت خوشگوار ہوں اور ریاست کے اخراجات ... ... آمدنی ... ذرائع زائد اور پائیدار ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بھاؤنگر کی سالانہ انتظامی رپورٹ بابت ... سے خوش نظمی کی یہ تمام باتیں ظاہر ہو رہی ہیں۔ اور اس بنا پر ہم سر پربھاشنکر پٹنی کی خدمت کو دیکھ کر ان کے لئے نہایت قابل قدر خیال کرتے ہیں۔ سر موصوف کو ذکی مساعی جمیلہ جن خدمات اور دیر ... کامیابی کا اعتبار پیش کرتے ہیں۔ نابالغ ... کے مفاد و حقوق کا پورا پورا لحاظ رکھکر ریاست کا انتظام کرنا ... اسی شخص کا کام ہو جو ذہین اور انکی ریاست سے دلی ہمدردی رکھتا ہو اور انکا پورا پورا خیر طلب ہو۔ رپورٹ مذکور سے ظاہر ہوتا ہے کہ سال زیر رپورٹ میں حکام ریاست اور ریاست کے باہمی تعلقات نہایت خوشگوار رہے اور رعایا کی فلاح و بہبود کی کوشش مختلف طریقوں سے کی گئی۔ صیغہ جات تعلیم و میڈیکل کے اخراجات میں معقول اضافہ کرنے کے علاوہ صیغہ زراعت کے سلسلہ میں کاشتکاروں کو فیاضانہ امداد دی گئی عمدہ اور خالص بیج کی تقسیم آہنی ہلوں کی فروخت اور جوار کی فصل کو ایک قسم

کی طرف سے تجویز کیا گیا ہے کہ ... جس کے استعمال کا انتظام کیا گیا۔ ... کو روانہ ... کے لئے ۲۰۰ کاشتکارون کو ایک ایک بیگھہ اراضی میں بونے کے لائق بیج مفت دیا گیا ہے علاوہ ازیں محکمہ مذکور میں زراعت کے متعلق مفید رسالے تیار کرائے جا رہے ہیں جو بالکل مفت تقسیم کئے جاوینگے۔ ایک آزمائشی فارم میں ریسرچ کا کام بھی انجام دیا جا رہا ہے اور ... کی میونسپلٹی کو سلف گورنمنٹ بنا دیا گیا ہے اور اسکے غیر سرکاری ممبرون کی تعداد دو ثلث کر دی گئی ہے۔ ہمارے خیال میں میونسپلٹی کو برٹش انڈیا کی میونسپلٹیون کے نمونہ پر بالکل غیر سرکاری بنا دینا چاہئے تاکہ باشندگان ریاست انتظامی کامون میں حصہ لینے کا زیادہ شوق اور حوصلہ پیدا ہو۔ چھوٹے چھوٹے کارخانون کے اجرا کے علاوہ ریاست نے تجارت کو فروغ دلانے کے لئے تقریباً سات لاکھ روپیہ دوکاندارون کو بطور قرض کے دیا ہے جس سے امید ہے کہ نہایت اچھے نتائج پیدا ہونگے اور باشندگان ریاست کو تجارت کی طرف زیادہ رغبت پیدا ہو جائیگی۔ ریاست نے تعمیر ریلوے پر بھی بہت روپیہ خرچ کیا ہے اور اب اسکے پاس تمام ہمسایہ ریاستون کی نسبت زیادہ بڑی ریلوے لائن موجود ہے جس سے کثیر آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ ریاست کی مالی حالت نہایت اچھی ہے اور اخراجات کے مقابلہ میں آمدنی بہت زیادہ ہے جس سے ہر سال بہت بڑی بچت ہوتی رہتی ہے۔

ریاست کپورتھلہ

نہایت خوشی سے واقف کیا جاتا ہے کہ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہ کو گورنمنٹ فرانس کی طرف سے فرانسیسی ... نشان کا تمغہ اعلیٰ ملا ہے نیز حضور ممدوح کے مشیر خاص عالیجناب سردار ... صاحب بہادر پرائیویٹ سکریٹری و مشیر تعلقات عالیجناب سردار ... صاحب کو سلطنت جمہوریہ فرانس نے نشان ...

کلچر ہوا اور جو عطا فرمایا ہے۔ ہم اس اعزاز پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

سمن بنام مدعا علیہ

بغرض جوابدہی و حاضری اصالتاً خواہ وکالتاً واسطے قرار داد امور تنقیح طلب یا انفصال کے

بمحکمہ جناب سب جج منصف صاحب عدالت ... (دستخط افسر سررشتہ) نمبر مقدمہ ۱۶۳

جوگل کشور ولد چندر سین قوم ویش ساکن ...

بنام

سید حسن ولد حسن علی قوم سید ساکن ... پرگنہ ... ہرگاہ مدعی نے ایک نالش تمہارے نام بابتی ... بابت ... دائر کی ہے۔ لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ بذریعہ سمن ہذا ... بتاریخ ۲۰ ماہ اگست وقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً خواہ وکالتاً کچہری عدالت ہذا میں حاضر ہو اور جوابدہی دعوی مذکور کی کرو اور تم کو چاہئے کہ وہ دستاویزات جن پر تم بنا اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو اپنے ساتھ لاؤ اور تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر تاریخ مذکورہ پر تم حاضر نہ ہو گے تو امور تنقیح طلب تمہاری غیر حاضری میں قرار دئے جاوینگے اور بحالت عدم ضرورت امور تنقیح طلب کے انفصال قطعی مقدمہ کا ہوگا اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

یہ سمن دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۲۰ ماہ جولائی سنہ ۱۹۲۲ء کو جاری کیا گیا۔

اشتہار

حسب آرڈر (۵) رول (۲۰) ضابطہ دیوانی حسب الحکم جناب ... صاحب جج عدالت ...

ریاست رامپور

(دستخط و مہر عدالت) مقدمہ ...

لالہ لکھمن لال ولد بھگوان داس عمر ... سال تخمیناً قوم ویش پیشہ دوکانداری ساکن رامپور محلہ کوچہ لال بہاری مدعی۔

پروگرام دورہ ہز ایکسیلنسی گورنر ممالک متحدہ

نینی تال سے ۲۰ جولائی کو روانہ ہو کر شام کو ساڑھے ... بجے بریلی پہنچے ... اور ۲۰ کو وہاں قیام کر کے ۲۹ کو صبح ... بجے بذریعہ موٹر ... ۳۱ کو اسپیشل ٹرین پر شاہجہانپور سے سیتاپور علی الصباح پہونچیں گے یکم اگست صبح ساڑھے ۹ بجے لکھیم پور اور ۲ اگست لکھیم پور ... ہوتے ہوئے ... سے لکھنؤ ... ہونگے ... [illegible] ... ۴ کو قیام اور ۵ کو موٹر ہو کر ... بجے صبح ... دن کے وقت موٹر ... اور ۵ کو وہاں قیام ... موٹر ... روانہ ہو کر دن کے ... منٹ پر الہ آباد پہونچینگے ... وغیرہ کونسل ... کے ... ۱۰ اگست کو ... کو دن بھر قیام فرمائینگے اور پونے گیارہ بجے شب کے وقت اسپیشل ٹرین پر ... ہو کر ۱۲ کو صبح ساڑھے ۵ بجے کانپور پہونچینگے۔ ... دن شب میں کانپور سے چلکر ۱۳ کو صبح ... بجے آگرہ پہونچینگے جہاں تاج ... وغیرہ کے ممتاز ... پارٹی کا موقع ... ۱۵ کی شام کو آگرہ سے چلکر ۱۶ کی صبح کو دہرہ دون پہونچینگے۔ اور وہاں ۱۷ ... میں ... ۱۹ ... کو بھی قیام فرمائینگے

... پہونچینگے ... [illegible] ... رہیگا۔

دو عیسائی فرقوں میں نزاع

شامی عیسائیوں کے دو فرقوں کے درمیان ٹریوور میں ایک گرجا کے متعلق قریباً ۵۰ سال سے مقدمہ چل رہا ہے اس طویل عرصہ میں دونوں فرقوں کے کئی لاکھ روپیہ صرف ہو چکے ہیں بلکہ متعدد بار سخت فسادات اور ہنگاموں تک کی نوبت پہنچ چکی ہے۔ یہ مقدمہ کچھ ایسا پیچیدہ واقع ہوا تھا کہ قانونی عدالتیں اس امر کا کوئی آخری فیصلہ نہ کر سکیں کہ گرجا مذکورہ پر قبضہ کرنے کا حق کس فرقہ کا ہے۔ گرجے میں آئے دن کے ہنگاموں کی وجہ سے حکام نے گرجا کو بند کر دیا تھا اور بعض ذی اثر شامی عیسائیوں سے تمام امن کی ضمانتیں بھی لی گئی تھیں معلوم ہوا ہے کہ اب دونوں فرقے اس امر پر رضامند ہو گئے ہیں کہ یہ معاملہ مسٹر سی [illegible] کا جو ایڈووکیٹ جنرل ریاست [illegible] ہیں (جنہیں شامی عیسائیوں کی تاریخ کا پورا علم ہے) کے ثالثانہ فیصلہ پر چھوڑ دیا جائے۔ اس گرجے میں کئی لاکھ کے اوقاف شامل ہیں اور مغربی ساحل میں سب سے زیادہ دولتمند ہے۔

بنام

خان حسن شاہ خان ولد سمندر خان عمر [illegible] سال پیشہ [illegible] بنام ابراہیم خان ولد امین خان عمر ۳۰ سال پیشہ تجارت قوم پٹھان ساکنان راولپنڈی محلہ [illegible] قلندر خان مدعا علیہا

دعویٰ [illegible] مبلغ [illegible] بابت تمسک مورخہ [illegible] اگست ۱۹۱۸ء

بگواہی گواہان اصل سود

[illegible]

ہرگاہ کہ مسمی خان حسن شاہ خان مدعا علیہ تعمیل سمن سے گریز کرتا ہے اور تعمیل سمن نہیں ہونے دیتا لہذا اس کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ [illegible] اگست ۱۹۲۲ء تک اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر مقدمہ مذکورہ میں جوابدہی کرو ورنہ بعد انقضائے میعاد در صورت عدم جوابدہی کارروائی مقدمہ یکطرفہ عمل میں آئے گی اور [illegible] مقدمہ مسموع ہوگا۔ المرقوم ۲۷ جولائی ۱۹۲۲ء

دلچسپ تراجم

وقائع یورپ

(رائٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے)

عراق عرب اور انگریزی معاہدہ

۲۲ جولائی۔ لندن۔ آج دارالعوام میں مسٹر [illegible] کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر چرچل نے کہا کہ عراق کی اسمبلی نے برطانوی عراقی معاہدہ میں جو شرط لگا دی ہے کہ اگر گورنمنٹ برطانیہ نے [illegible] میں عراق کے حقوق کی حفاظت نہ کی تو یہ معاہدہ رد ہو جائے گا اس سے معاہدہ کے جواز پر کوئی اثر نہیں پڑیگا اور نہ اس سے ملک معظم کی گورنمنٹ پر کوئی ذمہ داری عائد ہوگی۔

دارالعوام میں ہندوستانی مسائل

لندن۔ دارالامرا میں [illegible] نے ایک بہت بڑی

نظر بریں سوال [illegible] حقوق کی حفاظت کی طرف توجہ [illegible] اس پر مقدمہ چلایا جائے گا یا نہ۔

گورنمنٹ ایران کے متعدد نوٹ

۲۲ جولائی۔ طہران۔ [illegible] تمام غیر ملکی نمائندوں کا دستخط کردہ ایک نوٹ گورنمنٹ ایران کو دیا گیا ہے جس میں امریکن قونصل کے قتل پر شدید احتجاج بلند کرتے ہوئے یہ دکھایا گیا کہ اس حادثہ کے تقریباً گھنٹہ بعد تک پولیس نے کوئی [illegible] نہیں کیا اس لیے گورنمنٹ ایران پر الزام آتا ہے پولیس نے آسانی سے مجمع کو منتشر کر دیا ہوتا۔ حکام سے یہ بھی نہ ہو سکا کہ ہسپتال میں مجمع کو نہ جانے دیا ہوتا جہاں مجروح پڑے ہوئے تھے۔ شہادتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک فوجی افسر نے بھی اس [illegible] میں حصہ لیا۔

طوفان ہوا کی ہلاکت آفرینی

۲۹ جون کو جھیل ایری کے جنوبی ساحل کی طرف ایک سخت آندھی آئی۔ لورین میں ۳۰۰ نفوس ہلاک ہوئے ۲۵۰۰ نفوس مجروح ہوئے بجلی کی شاندار عمارتیں آج کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔ ان عالیشان عمارتوں میں جو تباہ ہوئیں ایک [illegible] تھیٹر [illegible] منہدم شدہ عمارت کے ملبے سے رات میں ۱۲۵ لاشیں نکالی گئیں اور ہنوز بہت سی لاشیں نکالنی باقی ہیں۔ ایک شاہد عینی کا بیان ہے کہ لورین کی بڑی سڑک برباد ہو گئی ہے [illegible] مکانات جو [illegible] آندھی کی نذر ہو گئے ہیں۔ ایک موٹر ڈرائیور کا بیان ہے کہ مشرقی لورین میں ایک مکان بھی قائم نہیں ہے۔

خلیج سینڈسکی سے لورین اور کلیولینڈ کے درمیانی تمام ملک آندھی نے تباہ شدہ مکانات کا [illegible] منظر قائم کر دیا ہے معلوم ہوا ہے کہ سینڈسکی میں [illegible] نفوس ہلاک ہوگئے ہیں۔ غیر مصدقہ اطلاع [illegible] ہے کہ خلیج سینڈسکی کے پاس متعدد تفریحی جہازات چل رہے تھے وہ بھی مفقود الخبر ہو گئے ہیں۔ ان میں ایک میں [illegible] سو سوار ہو رہے تھے۔ ایلیریا سے آگ بجھانے والی فوج اور متعدد [illegible] گاڑیاں اور ہنگامی امداد کا سامان

نہایت ہی سرعت سے نوریا پہنچایا گیا۔ کیمبرلینڈ سے بھی سپیشل گاڑیاں آئیں شاہی فوج کے انجنیئر راتوں رات پہنچ گئے۔ اور میر آف سینہ سٹی کی پولیس برائے صبح ٹیک پیادہ فوج کو بھی طلب کر لیا گیا۔ تمام دیگر امریکہ کی اطلاع مظہر ہے کہ شہر تباہ و برباد ہو کر کھنڈر بن گیا ہے۔ امید نہیں کہ کئی دن تک بھی کی پوری مقدار معلوم ہو سکے نسبتہ اموات کا اندازہ لگایا گیا ہو۔ وہ افواہ حقیقی سرزمین سے بالکل الگ ہے سینہ سٹی کی اطلاعات مظہر ہیں کہ اموات ہو گئے ہزار ہیں۔ کرنل پانڈے نے لوریا میں ایک ہزار بھیجے کرنل صاحب موصوف ضلع کیولینڈ میں ریڈ کراس سوسائٹی ریلیف کے ڈائریکٹر ہیں۔ اسکے علاوہ مختلف اطراف سے امانت کی تسلیم موصول ہو رہی ہیں اور سپیشل گاڑیاں ڈیڑھ و ہزار آ رہی ہیں۔ دن کے پہلے حصہ میں وادی مس سی پی کے بالائی حصہ میں طوفان کے باعث سخت اضطراب اور پریشانی پھیل گئی۔ پیٹوریا میں دس نفوس ہلاک ہوئے۔ فورٹ ڈاج سے تین اموات کی اطلاع موصول ہوئی ہے پیٹوریا میں سینکڑوں مکانات تباہ ہو گئے ..... ۵۰۰ کا نقصان صرف لوریا کے شہر میں واقع ہوا۔ یہ تباہی و بربادی جو صرف ہسپتالوں آباد ہیں۔ جہاں مریضوں اور زائرین کا جمگھٹا لگا رہتا ہے۔

فسادات دہلی کے متعلق پولیس کا بیان

سینیر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو فسادات دہلی کے متعلق ابتداء سے ہنگامہ سے ایک مکمل سرکاری بیان دیا۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ شہر میں کشیدگی پیدا ہوئی ہے اور فرقہ وارانہ اختلافات بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ باوجودیکہ گذشتہ ہفتہ میں کہیں لوٹ مار حملہ و زد و کوب نہیں ہوا۔ لیکن بہت سی دکانیں بند رہیں۔ منگل کے جسکی ایسا زبردست ہنگامہ نہیں ہوا جو قابل ذکر ہو۔ پولیس نے نورا انتظام کر دیا ہوا اور جب وقت کسی جھگڑے کی اطلاع پولیس آفس سے موصول ہوتی ہے پولیس فوراً روانہ کی جاتی ہے۔ سنٹرل پولیس آفس میں مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ اور اعلیٰ افسران پولیس قیام پذیر ہیں جو پولیس کو ان مقامات کی طرف جہاں سے ہنگامہ کی اطلاع موصول ہوتی ہے۔ روانہ کرتے رہتے ہیں۔ تاکہ پولیس وہاں پہنچ کر مجمع کو منتشر کر دے اور بدامنی کو روکے۔ گذشتہ دو روز میں فسادات کی بہت سی غلط اطلاعیں موصول ہوئیں لیکن کوئی قابل الذکر حادثہ رونما نہیں ہوا۔ فوج کا پیدل اور مسلح سوار پولیس شہر میں حسب معمول گشت لگاتی ہیں اور مسلح پولیس گرد و نواح میں تعینات ہے۔ مگر ایسی ہی ناقابل اطمینان صورت قائم رہی تو مجبوراً دفعہ ۱۴۴ کے بعد شہر سے فوجی پہرہ اٹھا لیا جائیگا۔ شہر کے انتظام حکام ابھی تک اس امر پر مجبور نہیں ہوئے کہ وہ فوج سے درخواست کریں کہ گولیاں چلائی جائیں۔ تو یہ برطانوی پیدل دستہ اور فوج کی طرف سے بجز موٹروں سے ابھی تک گولی چلائی گئی ہے۔ جبکہ ہندوؤں کے مکانوں پر مسلمانوں نے فیصلہ کن سب سے پہلے مسلح پولیس نے گذشتہ جمعہ کو گولیاں چلائیں لیکن یہ گولیاں مجمع پر نہیں چلائی گئی تھیں۔ بلکہ بہت کے چھتے کے بعض کارتوس ان مکانوں کے بالائی حصہ پر چلائے گئے۔ جہاں سے ہندو مسلمانوں پر بڑی بڑی اینٹیں پھینک رہے تھے۔ مسلح پولیس نے دوسری بار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم اور تنبیہ کے بعد منگل کو شنبہ اور بدھ کو مجمع پر گولیاں چلائیں یہ گولیاں اسوقت چلائی گئیں کہ مجمع نے پولیس پر حملہ کر دیا۔ اور ایک گولی چلنے سے مجمع منتشر کر دیا گیا بھاگ گیا۔ گذشتہ ہفتہ میں ان فسادات کی وجہ سے جس قدر جانیں ضائع ہوئیں یا جس قدر آدمی مجروح ہوئے ان کی تعداد حسب ذیل ہے۔

ہندو ۵ مقتول ۹۰ مجروح۔ مسلمان ایک مقتول ۵۰ مجروح۔ ان مجروحین کی صحیح تعداد کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے پرائیویٹ طور پر اپنا علاج کرایا۔ پولیس کے چار کانسٹبل بہت زیادہ مجروح ہوئے اور بعض افسران اور مختلف درجے کے کانسٹیبلوں کو خفیف ضربات آئیں۔ اتنا یہ پولیس ہو فسادات جامع مسجد دہلی اور اس کے نواح کو منتقل کر دیا گیا۔ ... مزید گولیاں چلائی گئیں جن میں سے ایک بار پھر گولیاں چلائی گئیں۔ ... ہنگامہ کے ... نقصان پہنچایا ... کہ ہے۔ ایک ہندو مندر کے دروازہ کو توڑ کر کچھ لوگ زبردستی گھس گئے اور بتوں کو توڑ ڈالا۔

مسجدوں پر بھی پتھر پھینکے گئے

بعض مسجدوں پر بھی پتھر پھینکے گئے بجلی کا تار ... اور الیکٹرک کمپنی کو پولیس کو ... حصہ میں ... لے جانے اور پولیس کی امداد ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے میں ... دی

حالت امید افزا ہو گئی ہے

۱۲ جولائی کو صبح کو دہلی کی حالت امید افزا نظر آ رہی تھی تقریباً تمام دکانیں کھل گئی ہیں پولیس نے رات تمام شہر میں پہرہ دیا ہے۔ شام کو تقریباً تمام دوکانیں کھل گئیں بجز چند دوکانوں کے جنکے مالک شہر سے بھاگ گئے ہیں جب سے فساد شروع ہوا ہو اسوقت سے ایک ہزار گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

ہوا کپتان شریف دو ہفتے خواب کی تعطیل پاسکے گی۔ اسکا معاوضہ اگر اللہ عزوجل کو منظور ہوا تو آئندہ قومی اشاعتوں میں کافی طریقہ پر پیش کیا جائیگا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

خلاصہ خبرین

علیگڈھ عرصہ سے دوست تربیت میں (جو محترم جناب مولوی محمد بدر الحسن صاحب ہی کی طرح بلکتہ علیگڈھ کی ڈیری میں بعہدہ اس نہایت آب و تاب سے شائع ہوتا ہے) سے نہایت شوق سے پڑھا کہ عالیجناب نواب دولوی محمد سعید خان صاحب بہادر شروانی خلف الرشید جناب نواب صدر یار جنگ بہادر مولانا دولوی حبیب الرحمن خان صاحب شروانی رئیس حبیب گنج حلقہ ضلع علیگڈھ آگرہ و علیگڈھ مسلم یونیورسٹی دوبارہ انتخاب کونسل میں کامیاب ہوئے اور بلا مقابلہ منتخب ہو ہم بھی اپنے محترم اڈیٹر صاحب علیگڈھ گزٹ کی طرح جناب والا کی خدمت عالی میں اس تجدید انتخاب پر مبارکباد کا ہدیہ پیش کرتے ہیں۔

اخبار اسٹیٹسمین کلکتہ کو معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ریڈ اسکنڈی کی سیر تمام صوبجات کے گورنروں کی ایک کانفرنس شملہ میں منعقد کرنیوالے ہیں جسکی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ اس کانفرنس میں اُن پیچیدگیوں پر غور کیا جائیگا جو مختلف صوبجات برٹش انڈیا میں پڑ گئی ہیں۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے بنظر رفع تکلیف عایا شہر کی پختہ شاہ آباد پر موسم برسات کے ختم تک عام آمد و رفت کی اجازت مرحمت فرمادی ہے جس سے بزارہا بندگان خدا کو آمد و رفت میں راحت و سہولت ہوگئی ہے۔

ہمارے رپورٹر نے ہمکو مطلع کیا ہے کہ اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم رامپور سے روانہ ہو کر تقریباً سات گھنٹے میرٹھ میں جلوہ فرما رہے ہوئے گیارہ بجے شب کے وہاں سے روانہ ہو کر بارہ بجے دہلی تشریف فرما ہو گئے۔ وہاں سے ریاست دھولپور تشریف لے گئے اور ریاست دھولپور کی سرحد میں جہاں سے انکی پیشوائی ہوتے ہوئے ۱۰ اور سوا دس بجے صبح بالخیر بمبئی وہ دن افروز ہوئے۔

اثنائے راہ میں فرمانروایان با استثنا دھولپور و دتیا کی جانب سے نہایت احترام سے اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا استقبال ہوا اور دونوں جگہ تقریباً ایک ایک گھنٹا قیام فرمایا۔ گارڈ آف آنر اور بینڈ باجے اور توپون سے دونوں ریاستوں میں سلامیاں سر ہوئیں۔ سر جیکوئی ہز ہائینس مہاراج رانا صاحب بہادر بالقابہم فرمانروائے ریاست دھولپور نے مع اپنے تمام افسران اشاف کے رسم استقبال ادا کی تھی اور ریاست دتیا کی جانب سے جو اہتمام تھا وہ نہایت شاندار اور اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ اعلیحضرت حضور معلی دام اقبالہم وملکہم اور مہر دوست ہیچو ہز ہائینس مہاراج رانا صاحب بہادر میں باہم اتحاد و وداد سے نہایت مسرور ہوئے جیسا کہ ہیچو ہز ہائینس مہاراج رانا صاحب بہادر فرمانروائے ریاست دھولپور اور ریاست دار الانشا کے حکمران میں اور سرکار رامپور کے مابین پرخلوص تعلقات ہیں (اڈیٹر دبدبۂ سکندری ان تعلقات محبت میں مزید ترقی و فروغ کی دعائیں کرتا ہے) ریاست دتیا کی جانب سے جو اظہار محبت کیا گیا اسکا خلاصہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا مزاج وہاج مقرون بعافیت ہے اور بمبئی میں ہر طرح خیریت ہے۔ رپورٹر صاحب مذکور نے بمبئی کی عام حالت میں لکھا ہے کہ بارش کثرت سے ہو رہی ہے

یہ تو سب کچھ ہوا لیکن حقیقت الامر یہ ہے کہ جس وقت سے اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم نے نقل حرکت فرمائے بمبئی ہوئے ہیں شہر میں بغرض خاص باغ بینظیر کوٹھی کی گلی کوچے میں ایک سنسان ہے۔ خدا تعالیٰ ہمارے محبوب اور محترم شہریار فرمانروا کو بخیر و عافیت واپس لائے اور ہمارے شہر کو رونق افزائی دار الریاست فرمائے جنکے قدموں سے ہم ایسے جان نثاروں کی لاکھوں جانیں وابستہ ہیں۔ اور ہم اپنے شہر کی رونق اور اپنے ہر دلعزیز فرمانروا کی گرانقدر ذات خاص کو تصور کرتے ہیں۔

موسم تو برسات ہی کا ہے کہ ساون کا مہینہ ہے لیکن عجب تماشا یہ ہے کہ بارش بکثرت نہیں ہوتی پر ہوتی ہے جس وقت نہایت خوفناک طریقے سے بجلی چمکتی اور بادل گرجتا رہا جس سے لوگ ڈر گئے۔ پھر تھوڑی بارش ہوئی تو لوگ خوش ہو گئے۔ پھر دھوپ نکلی اور جس وقت دھوپ نکلی ہے تو بلا کی گرمی پڑتی ہے اور جس وقت ہوا بند ہو جاتی ہے حبس ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔

امراض فصلی سے ابتک شہر پاک ہے۔ شہر میں تمام حضرات بخیر و عافیت ہیں اور آئندہ کبھی خبر نہیں سنی۔

عرض حال بر استدلال یہ ہے کہ ہر زمانہ کی ایک یادگار ہوتی ہے جیسے کہ حضرت والد ماجد جناب شاہ محمد یار وفیق حسن صاحب قادری چشتی نادری رحمۃ اللہ علیہ زمانہ حیات تک اس گھر میں مولس گھڑی بامید برکت ہی اور ممدوح اعلیٰ اللہ مقامہ کی ذاتی خوبیاں کسی نہ کسی طرح بات بنائے رہیں۔ بعد وصال ممدوح رحمۃ اللہ علیہ تمام برکات ہماری بدقسمتی سے ذات گرامی کے ساتھ منتقل ہو گئیں چنانچہ اس قدر ان برکات کے باعث ہم خاص خطرات اور زمانہ کی بے وفائیوں کے دوچار ہوتے رہے۔ اسکا اعادہ ہم ناظرین کرام کی تضییع اوقات کیلئے نہیں کرنا چاہتے ہاں اگر ضرورت ہوئی تو کبھی آئندہ ہم اپنی داستان سنائینگے۔ اس وقت صرف آپ سے یہ عرض کرنا ہے کہ اگر آپ اپنے دیرینہ خادم دبدبۂ سکندری کی حالت پر غور اور ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو ہم توقع سالنامہ کا ہے جن حضرات کرام کے ذمے حساب کتاب ہے وہ بیباق فرما کر مشکور فرمائیں۔ سلسلہ کا کام وقت پر کارروائی پر نکلتا ہے جب ہمارے ناظرین اپنا مسئلہ اداء سے بے پرواہ ہو جائینگے تو اس قسم کا کام کیونکر چل سکتا ہے۔ نوٹ کر لیں کہ بوجہ سالنامہ و نیز تقریب عرس

آتنگ نگرہ گولیان

یہ وہ دوا ہے جو ضعیفی کی شکایت کو رفع کرکے خون اور ویرج کو صاف اور زیادہ کرتی ہے۔ ویرج کو گاڑھا کرکے ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرکے نہایت درجہ کی طاقت اور توانائی بخشتی ہے۔ دماغ اور قوت حافظہ کو بہت بڑا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ عہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک ۱۰

واجی کرن طلا

بلا ضرر خارجی علاج

یہ طلا بالکل بے ضرر اور بہت مفید ہے۔ نامردی نامرد اور ازکار رفتہ جو اپنی قوت مردمی بالکل نابود کرکے مایوس ہو گئے ہوں انکو صرف دو ہفتہ میں درست کرکے پوری مردمی بخشتا ہے قیمت فی شیشی صرف ۵ روپیہ لیکن اسکے خریدار کو ایک روپیہ کی دوا کمیشن میں دیجاتی ہے

بال متر گولیان - ہمدرد اطفال

بچوں کی تندرستی قائم رکھکر انکو مضبوط بناتی ہیں۔ بچوں کے تمام امراض کھانسی بخار۔ پیٹ کا بڑھنا۔ زیادہ دست کا ہونا وغیرہ امراض کو دور کرکے انکی نشو و نما میں ترقی کرتی ہیں۔

قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ (عہ) پانچ ڈبیہ چار روپیہ (للعہ) علاوہ محصول ڈاک۔

چندر پربھا ر گولیان

جسم کے سوزاک اور گرمی سے پیدا شدہ تمام امراض کو نابود کرتی ہیں یہ دوا ... سے اعلی ہے۔ یہ دوا پیشاب کی جلن کو دور کرکے ٹھنڈک پہنچاتی ہیں۔ عورتوں کے بوقت حیض ہونے درد بعض کی زیادتی سفید روبت کا آنا اور دیگر امراض مستورات کیلئے آب حیات کا کام دیتی ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ عہ پانچ ڈبیہ چار روپیہ (للعہ)

صداقت کے لئے سارٹیفکیٹ ملاحظہ فرمایئے

ہم یہ تحریر کرتے ہوئے بہت خوشی ہوتی ہے کہ چندر پربھا ر آتنگ اور واجی کرن کے استعمال کرنے سے ہمارے دوست کو پورا فائدہ حاصل ہوا ہے۔ ہم زور کے ساتھ تحریر کرتے ہیں کہ آپکی ادویات قوت نئی زندگی بخشنے کی خاص اور عجیب تاثیر ہے۔ ہم چار روپیہ روانہ کرتے ہیں ۵ ڈبیاں آتنگ نگرہ گولیان روانہ فرمایئے۔ پنڈت رام گوبند ناتھ گورنمنٹ ہائی اسکول ...

۲- آتنگ نگرہ گولیان اور واجی کرن تیل کی شیشی لی۔ ہر دو ادویات کو میں نے اپنے مریضوں پر متواتر استعمال کیا بلا شک یہ دونوں ادویات جادو کا اثر رکھتی ہیں۔ بیشک ہم حیرت کرتے ہیں۔ ان کے اوصاف میں میری قلم عاجز ہے براہ کرم واجی کرن تیل کی ایک شیشی اور اسکے کمیشن میں آتنگ نگرہ کی ایک ڈبیہ بذریعہ وی پی پارسل ارسال فرمائیں۔

جام سنگھ سب اسسٹنٹ سرجن ... ضلع ...

ملنے کا پتہ ہوید شاستری منی شنکر گووند جی آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

کلکتہ کے مشہور ڈاکٹر ایس کے برمن کی تیار کردہ سنہ ۱۹۲۳ کی کافوری جنتری نہایت خوبصورت چکنے کاغذ پر چھپی ہے۔ اگر آپ دیکھنا چاہو تو ... بھیجئے مذکورہ بالا جنتری آپکی خدمت میں روانہ کر دیجائیگی

خاص ڈاکٹر ایس کے برمن کے کیمیا خانہ کا تیار کردہ کیشرنج تیل فائدہ اور خوشبو کے لحاظ سے یہ ایک ہی تیل ہے۔

... مشہور تیل بازاروں میں بکتے ہیں جو ظاہری چمک دمک اور خوشبو میں ایک دوسرے سے بڑھ بڑھکر ہوتے ہیں مگر ان تیلوں میں ... جو بجائے فائدہ کے دماغ اور بالوں کو سخت نقصان پہنچاتا ہے ایسے تیلوں کے چند روزہ استعمال سے بال بے وقت ... آنکھ اور دماغ ہے خاص تعلق ہے اسلئے ایسے تیل دماغ میں گرمی پہونچاکر آنکھ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے ... وقت پر رنگنے کی ضرورت ہو جاتی ہے۔ ان سب خرابیوں کو مدنظر رکھکر اس تیل کی تیاری میں خوشبو ... دماغ ٹھنڈک ... بال ...

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

دنیا کے عیش و عشرت قائم رکھنے کیلئے عمدہ تدابیر

عورتوں کیلئے چندر پربھا گولیان

جب وقت خون جاری رہنے رطوبت سفید بہنے اور دیگر وجوہات سے
جب عورتوں کا جسم کمزور ہو جاتا ہے اور رحم کی طاقت کمزور ہو جاتی ہے اور استعمال نہیں سکتی
انہیں وجوہات سے استقرار حمل بھی نہیں ہوتا ہے ایسے وقتوں پر یہ گولیاں
اکسیر کا کام دیتی ہیں۔ یہ گولیاں رحم کو درست کر کے بچے کو تندرست کرتی
ہیں اور وہ درد کو دور کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں رحم
کے نقص سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان کو بھی دور کرتی ہیں
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں ۲ روپیہ ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

مردوں کے لئے آتنک نگرہ گولیان

جسم کی ہر قسم کی کمزوری کو دور کرتی ہیں منی اور خون کو درست اور زیادہ کرتی ہیں
قوت ہاضمہ کو تیز کرتی ہیں۔ ہاتھ۔ پیر۔ اور کمر کا درد اور سینہ کی کمزوری قوت
حافظہ کی کمی اور دیگر امراض کو تھوڑے ہی دنوں میں دور کر کے
بدن کو طاقت ور اور مضبوط بناتی ہیں۔ چہرہ کو سرخ اور بشاش کر دیتی ہیں
مرض احتلام۔ جریان۔ وغیرہ وغیرہ کو بالکل نابود کر دیتی ہیں لاکھوں
مریض صحتیاب ہو چکے ہیں اور تمام دنیا کے لوگ ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔
قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں ۱۔ علاوہ محصول ڈاک۔

بچوں کے لئے بال متر گولیان

بچوں کی تندرستی کو قائم رکھ کر ان کو مضبوط بناتی ہیں بچوں کے خاص امراض
بخار اور کھانسی۔ قے۔ پیٹ کا بڑھنا جسم کا زرد ہو جانا یا جسم کا سوکھ جانا
وغیرہ وغیرہ امراض جو ہوا کرتے ہیں ان کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں ان کے
استعمال سے بچوں میں تیزی اور پھرتی پیدا ہوتی ہے اور ان کے نشو و نما میں ترقی
اور جسم کی بناوٹ میں مضبوطی روز بروز زیادہ ہوتی ہے۔ آپ خیال کیجئے
جب بچے تندرست رہتے ہیں تو خوش رہتے ہیں اور سب کو خوش کرتے ہیں یہ
گولیاں سب کی خوشی کا باعث ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۰ گولیاں ۔ علاوہ محصول

ملنے کا پتہ۔ ویدشاستری منی شنکر گووند جی
آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر (کاٹھیاواڑ)

نو ایجاد جرمنی خضاب بشکل قرص

آجکل ہندوستان میں مختلف قسم کے خضاب جاپانی وامریکہ جو بشکل سفوف
استعمال ہوتے ہیں ان میں یہ نقص تھی کہ ایک عرصہ کے بعد گیلا ہوکر خضاب
پیدا ہو جاتے ہیں جس سے رنگ میں خرابی واقع ہوتی تھی بنا بریں ہم نے
خاص ملک جرمنی سے خضاب بشکل قرص تیار کرا کے منگوایا ہے جس کے ہر قرص
میں اجزا کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر دیا ہے جس سے خراب ہونے کا اندیشہ نہیں
ڈبی کلاں جس میں دس قرص سفید اور دس قرص بھورے رنگ کے قیمتی ہیں
ڈبی خورد جس میں پانچ قرص سفید اور پانچ بھورے رنگ کے قیمتی ہیں علاوہ
محصول پوسٹ و پیکنگ ذمہ خریدار۔

المشتہر
سید عبد الرزاق اینڈ کمپنی کمسٹ خاص اعلیحضرت
بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی حیدرآباد دکن

رامپور کا تمباکو اور دوسری مصنوعات

اکثر باہر شائقین حضرات منگاتے تھے اور پھر شکایت ہوتی تھی
فرمائش کے مطابق نہیں اس لئے ہم نے احباب کرام کی خوشنودی خاطر اور سہولت کے
باعث سے یہ انتظام کر دیا ہے کہ براہ راست ہمیں ہر قسم کے کھانے اور پینے
کی تمباکو اور چاقو اور کھیس اور قلفی اور پاندان اور سروتوں کا آرڈر
بھیجا جائے اور یہ لکھا جائے کہ کس قیمت اور کس وزن کا اور کس طرح
کی چیز بھیجی جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہم پسندیدگی سے اس کی تعمیل کرا دینگے
پھر شکایت کا موقع نہ رہیگا۔ امرا اور رؤسا حتی کہ والیان ملک ہم سے
یہ خدمت لیتے ہیں اور ہم محض ملکی مصنوعات کی ترقی کے خیال سے بغیر
کسی کمیشن کے یہ خدمت انجام دیتے ہیں اور چونکہ وہ تمامی پسندیدہ ثابت
ہوئی ہیں تو خیال یہ ہوا کہ عوام کو کیوں اس فائدہ کی بات سے اطلاع
نہ دیجائے۔ لہذا جو صاحب فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ شوق سے ہمیں
مطلع فرمائیں سادہ یا کمیشن وغیرہ کے بغیر مصنوعات عمدہ طریقے سے حاصل کریں

نیاز مند
محمد صابر حسن قادری سب اڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب
مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صاحب مینیجر و پرنٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا